فضائل و مسائل

ماہِ صیام

روزہ، اعتکاف اور فطرانہ کے مسائل

مُرتبہ
سید محمد سعید الحسن شاہ

ناشر
اِدارہ حزب الاسلام

چک نمبر ۲۰۱ ر ب ضلع فیصل آباد

حزب الاسلام پرنٹرز مدینہ مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد فون 635163 پی پی

Marfat.com

بِاسْمِهٖ وَبِعَوْنِهٖ وَبِفَضْلِهٖ وَبِتَوْفِيْقِهٖ تَعَالٰی وَبِرَحْمَةٖ وَبِوَسِيْلَةٖ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

سلسلۂ مطبوعات ادارہ حزب الاسلام

ماہِ صیام

تحریر ——— سید محمد سعید الحسن شاہ

ضروری گزارشات

۱- خود مطالعہ کریں، سمجھیں، عمل کریں، دوسروں کو پڑھائیں، عمل کی ترغیب دیں۔
۲- اس کتاب کی خرید و فروخت اخلاقی جرم ہے۔
۳- بیرونی حضرات ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت طلب فرمائیں۔
۴- اشاعت کے متمنی حضرات ادارہ حزب الاسلام ۲۰۱/ر.ب براستہ مانانوالہ، تحصیل و ضلع فیصل آباد ——— رابطہ قائم فرمائیں۔

ھدیہ

پڑھ کر عمل کریں گے یہ عہد وفا کرنا
جب یاد کبھی آئیے بخشش کی دعا کرنا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین واما بعد:

روزہ دین اسلام کا ایک اہم ترین رکن ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ جل شانہ ہے

یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام .... الی .... ان کنتم تعلمون ○

ترجمہ:- اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے (آنے والے) لوگوں پر فرض کیا گیا تھا (یہ اس لیے فرض کیا گیا ہے) تاکہ تمہیں تقوے میسر آئے روزے محض چند گنتی کے دن (ہی تو) ہیں پھر اگر (ان ایام میں) تم میں سے کوئی بیمار ہو جائے یا سفر پہ جانا پڑے تو وہ (رمضان المبارک کے بعد) دوسرے دنوں میں (رہ گئے روزوں کو رکھ کر) گنتی پوری کرے اور جو کوئی سخت نقاہت وغیرہ کی وجہ سے روزہ رکھنے کی (طاقت نہیں رکھتے تو وہ (فی روزہ) ایک مسکین کو کھانا بطور فدیہ دیں اور پھر جو زیادہ بھلائی کرے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہے اور روزہ رکھنا ہر حال تمہارے لیے (ہی) بہتر ہے اگر تم جانتے ہو (البقرۃ آیت نمبر ۱۸۳-۱۸۴)

روزے کا انکار کرنا یعنی اس کو فرض نہ جاننا یا اس کا مذاق اڑانا اکثر علماء کے نزدیک کفر ہے جبکہ بلا عذر شرعی روزے کا نہ رکھنا محرومی کی دلیل ہے۔ ترمذی شریف میں حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان المبارک کا ایک روزہ بغیر رخصت کے چھوڑ دے تو اگرچہ عمر بھر روزے رکھے مگر اس روزے کی (ثواب کے لحاظ سے) قضا نہیں بن سکتے۔ (ترمذی جلد اول) اگرچہ فقہائے کرام کے نزدیک (جیسا کہ اوپر آیتہ مبارکہ سے بھی ثابت ہے کہ) اگر کسی کا روزہ بلا عذر یا کسی عذر کی وجہ سے رہ جائے تو اسے اس روزہ کی قضا کے طور پر رمضان المبارک کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے مگر ظاہر ہے جو ثواب رمضان کے ساتھ مخصوص ہے۔

Marfat.com

اس سے توفیضیاب تو نہ ہو سکا۔ کیونکہ حدیث پاک کے مطابق رمضان المبارک کے مہینہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر ہے اور ایک فرض کا ثواب ستر فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔

صیام اور ماہ صیام کے فضائل میں بہت سی احادیث مبارکہ مروی ہیں۔ چند ایک احادیث مبارکہ کا ترجمہ ذکر کیا جاتا ہے۔

نمبرا: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان سے اور ثواب سمجھ کر رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں (بخاری شریف مسلم شریف)

نمبر۲: حضرت خواجہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر نیک عمل بڑھایا جاتا ہے۔ یعنی ایک نیکی دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ کہ سوائے روزہ کے (یعنی روزے کا ثواب بے شمار ہے) بیشک وہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا روزہ دار اپنی خواہش اور کھانا میری رضا کیلئے چھوڑتا ہے روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور دوسری خوشی اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بو (بھی) اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے۔ اور جب کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ تو بیہودہ بکے اور نہ (بلا عذر) چیخے چلائے بلکہ اگر اسے کوئی گالی گلوچ دے یا لڑنے پر آمادہ ہو تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

(بخاری، مسلم، امام مالک، ابوداود، نسائی، ترمذی)

نمبر۳ حضرت سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ افطار کروانے والے کو بھی ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا کہ روزہ رکھنے والے کو لیکن روزہ رکھنے والے اجر میں کوئی کمی نہ ہو گی (راوی کہتے ہیں کہ) ہم نے عرض کیا۔

Marfat.com

یارسول اللہ (علیہ السلام) ہم سے ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا کہ جس سے روزہ افطار کروائے (یعنی امیر اور مالدار نہیں ہے) حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب تو اس شخص کو (بھی) عطا فرمائے گا کہ جو (اپنی ہمت کے مطابق) ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے ہی روزہ افط کروادے اور جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو میرے حوض سے ایسا سیراب فرمائے گا کہ پھر وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک وہ جنت میں داخل ہو جائے گا (نیز فرمایا) یہ (رمضان المبارک) وہ مہی ہے کہ اس کا اول رحمت ہے۔ اور درمیان مغفرت ہے۔ اور اس کا آخر جہنم سے آز ہے۔ اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے غلام (نوکر) پر نرمی کرے (یعنی اس کے کام میں کمی کرے) تو اللہ تعالیٰ اُسے بخش دیگا اور جہنم سے آزاد فرمادے گا (بیہقی)

نمبر۴: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علی وآلہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان المبارک آتا ہے۔ تو آسمان کے دروازے کھول دے جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جا ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ جاتے ہیں (صحیحین)

مسائل فقہیہ

روزہ عرف شرع میں کسی مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک خود کو کھانے پینے اور جماع سے باز رکھنا ہے۔ اس میں عورت کا حیض و نفاس سے خالی ہونا ش

مسئلہ:۔ روزہ خواہ فرض ہو جیسا کہ ماہ رمضان المبارک کا روزہ یا واجب ہو جیسا کفارہ کا روزہ یا معین جیسا کہ نذر کا روزہ یا سنت یا نفل جیسا کہ ہر چاند کی تیرہ، چو تاریخ عاشورہ یعنی ۱۰ محرم الحرام وغیرہ جیسا بھی روزہ ہو سب کے لئے نیت شرط ہے۔ یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ زوال کے بعد تک اگر کھانا وغیرہ نہ کھایا تو سوچ

Marfat.com

ب روزہ ہی سہی۔ یوں نہیں بلکہ ضحوی کبریٰ یعنی وقت زوال سے قبل روزے
ت کا ہونا ضروری ہے۔

سئلہ: بعض حالات ایسے ہیں کہ ان میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ
ث پاک میں ہے حضور سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے
ر کو آدھی نماز معاف فرما دی (یعنی چار رکعت والے فرض دو رکعت پڑھے گا۔)
اور بچے کو دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت کو روزہ معاف فرما دیا ہے)
اجازت ہے کہ اگر وقت محسوس کریں تو اس وقت نہ رکھیں اور بعد میں آئندہ
مان سے پہلے پہلے قضا شدہ روزے رکھ لیں) (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

سئلہ: (طویل) سفر، حمل، بچہ کو دودھ پلانا، بیماری، بڑھاپا، خوفِ ہلاکت سخت
ی، نقصان عقل اور جہاد یہ سب روزہ نہ رکھنے کے عذر ہیں (یعنی مذکورہ صورتوں
اگر روزہ رکھنا اس کیلئے تکلیف دہ ہو تو قضا کرسکتا ہے)

سئلہ: حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کی جان کا صحیح اندیشہ
ہ تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے دودھ پلانے والی خواہ بچے کی ماں
ی کہ اگرچہ وہ دودھ پلانے کی نوکری کرتی ہو (درمختار۔ ردالمحتار)

سئلہ: مریض کے بڑھ جانے یا دیر میں تندرست ہونے کا غالب گمان ہو یعنی اسے
خود ذاتی تجربہ اس چیز کا یقین ہو یا کسی ماہر اور پابند شرع ڈاکٹر یا حکیم نے بتایا ہو تو
ن دن کا روزہ چھوڑ سکتا ہے (یعنی قضا شدہ روزے بعد میں رکھے گا)

سئلہ: عورت کو حیض و نفاس آگیا تو روزہ جاتا رہا (عالمگیری)

سئلہ: اگر بھوک یا پیاس ایسی غالب آجائے کہ ہلاکت یا نقصان عقل کا اندیشہ ہو یا
سی ظالم نے مجبور کیا یعنی دھمکی دی کہ اگر روزہ نہ توڑا تو وہ کوئی گہرا زخم لگا دے گا
کوئی عضو توڑ دے گا یا شدید نقصان پہنچائے گا۔) تو روزہ توڑ سکتا ہے (درمختار۔ عالمگیری)
سی ایسے ہی موذی جانور) نے کاٹا کہ شدید نقصان

Marfat.com

یا جان کا اندیشہ ہو تو روزہ توڑ دے۔ اور دوائی وغیرہ استعمال کرے۔

مسئلہ:۔ ایک شخص دوسرے شخص کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

مسئلہ:۔ شیخ فانی یعنی ایسا بوڑھا کہ جو آپ دن بدن کمزور ہی ہوتا جائے گا نہ تو وہ اب ہی روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہے اور نہ ہی آئندہ طاقت آنے کی امید ہے۔ کہ وہ روزہ رکھ سکے گا۔ تو اُسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور ہر روزہ کے بدلہ میں فدیہ دیں دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا واجب ہے یا ہر روزہ کے بدلہ میں صدقہ کی مقدار مسکین کو دے دے (درمختار)

مسئلہ:۔ اگر فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ روزہ رکھ سکے گا۔ تو فدیہ صدقہ نفل ہو کر رہ گیا۔ ان روزوں کی قضا رکھے (عالمگیری) مثلاً اگر یوں ہو کہ گرمیوں میں تو روزے نہیں رکھ سکتا تھا اور سردیوں میں رکھ سکتا ہے تو سردیوں میں ان کی قضا رکھے

مسئلہ:۔ رمضان المبارک کے علاوہ اگر روزہ رکھا یعنی نفلی روزہ رکھا تو اس کا پورا کرنا واجب ہے۔ اگر خود توڑ دیا یا مجبوری سے ٹوٹ گیا تو دوبارہ رکھنا واجب ہے (درمختار)

وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

احادیث: حدیث نمبر ۱:۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس روزہ دار نے بھول کر کھایا یا پیا وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اُسے اللہ تعالیٰ نے (روزے کی یاد بھلا کر) کھلایا اور پلایا ہے (صحیح بخاری شریف و صحیح مسلم شریف)

حدیث نمبر ۲:۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے۔ کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت مآب میں عرض کیا کہ میری آنکھ میں مرض ہے کیا روزہ کی حالت میں میں سرمہ لگاؤں فرمایا ہاں (ترمذی)

حدیث نمبر ۳:۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے

Marfat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں (۱) پچھنا اور قے اور احتلام" (ترمذی شریف)

مسائل

مسئلہ:۔ بھول کر کھایا پیا یا جماع کیا روزہ فاسد نہ ہوا خواہ وہ روزہ فرض تھا خواہ واجب خواہ نفل لیکن اگر یاد دلانے پر بھی روزہ دار ہونا یاد نہ آیا تو اب فاسد ہو جائے گا بشرطیکہ یاد دلانے کے بعد یہ افعال واقع ہوئے اس صورت میں روزہ کی صرف قضا ہو گی نہ کہ کفارہ (در مختار)

مسئلہ:۔ اگر کسی روزہ دار کو ان افعال میں دیکھے تو روزہ یاد دلانا واجب ہے اگر یاد نہ دلایا تو گنہگار ہوا لیکن اگر وہ روزہ دار بہت کمزور ہے۔ (یعنی بوڑھا ہے یا ویسے ہی بہت کمزور ہے) تو یاد نہ دلانا بہتر ہے لیکن اگر روزہ دار توانا ہے تو یاد دلا دے (در مختار)

مسئلہ:۔ بلا ارادہ دھواں، غبار، مکھی، آٹے کی پسائی یا چھانتے ہوئے اڑنے والا آٹا غلے یا ہوا سے اڑنے والی مٹی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ روزہ دار ہونا یاد ہی ہو لیکن اگر قصداً حلق تک پہنچایا مثلاً اگربتی وغیرہ سلگ رہی تھی کسی نے جان بوجھ کر منہ قریب کر کے دھواں ناک سے کھینچا یا حقہ سگریٹ وغیرہ پیا تو روزہ ٹوٹ گیا اگر یاد ہونے ہوئے بھی حقہ وغیرہ پیا تو کفارہ بھی لازم ہے۔ (در مختار۔ رد المختار)

مسئلہ:۔ اگر تیل لگایا یا سرمہ لگایا تو روزہ نہ گیا۔ اگرچہ سرمہ کا مزہ حلق میں محسوس ہوا بلکہ تھوک میں سرمے کا رنگ بھی آجائے تب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا (جوہرہ۔ در مختار)

مسئلہ:۔ کلی کی اور پانی پھینک دیا صرف کچھ تری سی منہ میں باقی رہ گئی تھی تھوک کے ساتھ اسے نگل گیا یا کوئی دوا کوٹی اور حلق میں اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا یا بوقت غسل کان میں پانی چلا گیا یا احتلام ہوا یعنی سوتے میں کپڑے خراب ہو گئے تو ان سب صورتوں میں روزہ نہ گیا (در مختار۔ رد المختار)

مسئلہ:۔ بھولے سے کھانا کھا رہا تھا یاد آتے ہی لقمہ اگل دیا تو روزہ رہ گیا اگر نگل لیا تو روزہ جاتا رہا (عالمگیری)

Marfat.com

روزہ توڑنے والی چیزیں

بلا عذر شرعی روزے کا توڑنا سخت گناہ ہے حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے (آج کی شب) ایک قوم کو دیکھا کہ وہ الٹے لٹکائے گئے ہیں اور ان کی باچھیں چیری جاری ہیں اور ان سے خون بہہ رہا ہے میں نے (اپنے ہمراہی فرشتوں سے) پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ وہ لوگ ہیں جو وقت سے پہلے روزہ افطار کردیتے تھے (ابن خزیمہ وابن حبان) معاذ اللہ تعالیٰ اندازہ فرمایئے کہ اگر وقت سے پہلے افطار کرنے والے کی یہ سزا ہے۔ تو روزہ نہ رکھنے والے یا رکھ کر بغیر سخت مجبوری کے توڑ دینے والے کی حالت کیا ہوگی۔

قضا و کفارہ:۔ روزہ توڑنے کی صورت میں کبھی تو صرف قضا لازم ہے اور بعض صورتوں میں کفارہ بھی قضا کا یہ معنیٰ ہے کہ جتنے روزے توڑے ہیں یا رہ گئے ہیں اتنے ہی روزے بعد میں رکھ لے جبکہ کفارہ یہ ہے۔ کہ ایک روزے کو توڑنے پر پے درپے بغیر ناغہ کے ساٹھ روزے رکھے ان میں ایک بھی ناغہ نہ کرے البتہ عورت کو اس دوران حیض ونفاس آجائے تو پاک ہو کر بقیہ روزے رکھے اور ساٹھ پورے کرے (کتب کثیرہ) اگر ایسا نہ کرے تو ساٹھ مسکینوں دو وقت کا کھانا کھلائے

مسئلہ:۔ قصداً کھانے، پینے اور جماع کرنے سے روزہ جاتا رہتا ہے (جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو) اور کفارہ لازم ہے۔

مسئلہ:۔ دانتوں سے روٹی کا کوئی خفیف سا ذرہ نکلا اور نگل لیا تو روزہ نہ ٹوٹا لیکن اگر تقریباً چنے کے دانے کے برابر ہے۔ اُسے منہ سے نکال کر پھر نگل لیا یا دانتوں سے نکلا اور حلق سے نیچے اتر گیا اور اس کا مزہ حلق میں محسوس بھی ہوا یا کلی کر رہا تھا کہ بلا قصد اچانک پانی حلق سے نیچے اتر گیا یا ناک میں پانی ڈالا تو غلطی سے دماغ کو چڑھ

Marfat.com

گیا یا سو رہا تھا کہ کسی نے منہ میں پانی وغیرہ ڈال دیا اور وہ حلق سے نیچے اتر گیا یا کسی ظالم نے شدید دھمکی دے کر کھلا پلا دیا تو ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ گیا البتہ صرف قضا لازم ہے۔

مسئلہ: کان میں تیل ڈالا تو روزہ جاتا رہا اور قضا لازم ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: آنسو منہ میں چلا گیا اور اس نے نگل لیا اگر بہت تھوڑا ہو تو نہیں ٹوٹا البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے) لیکن اگر اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ گیا اور قضا لازم ہے۔ پسینہ کا بھی یہی حکم ہے (عالمگیری)

مسئلہ: کوئی ایسی چیز کھائی کہ جس سے لوگ گھن کرتے ہیں۔ مثلاً پتھر، کنکر، روئی، تنکے گھاس وغیرہ تو روزہ جاتا رہا۔ اور قضا لازم ہے لیکن اگر وہ مٹی کھانے کا عادی ہے۔ اور بطور عادت کھائی ہے۔ تو کفارہ لازم ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: قے آئی اگر منہ میں آ کر واپس نہ پلٹی تو روزہ نہ گیا اگر واپس پلٹ گئی اگرچہ چنے کے دانے کے برابر ہی ہو تو روزہ جاتا رہا اور قضا لازم ہے۔

روزہ کے مکروہات

احادیث: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بری بات کہنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کچھ حاجت نہیں کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے (بخاری۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی ابن ماجہ) **حدیث نمبر ۲:** انہی سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کو روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ بھی نہیں ملتا اور بہت سے رات میں قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کو سوائے جاگنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا (ابن ماجہ۔ نسائی، بیہقی، دارمی)

حدیث نمبر ۳: حضرت ابوعبیدہ رضی سے مروی ہے۔ کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے۔ بشرطیکہ اسے پھاڑا نہ جائے عرض کیا گیا

Marfat.com

کہ اس سے بھاڑ پیگا؟ تو ارشاد فرمایا کہ جھوٹ اور غیبت سے (بیہقی)

حدیث نمبر۴۱: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بہت دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حالتِ روزہ میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا (ابوداؤد، ترمذی)

کراہت روزہ کے مسائل

جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی گلوچ، بیہودہ بکنا یا کسی کو تکلیف دینا یہ سب عام حالت میں ناپسندیدہ اور حرام ہیں جبکہ روزہ کی حالت میں زیادہ حرام ہیں اور ان سے روزہ میں کراہت آجاتی ہے

مسئلہ: عورت کا بوسہ لینا، گلے لگانا وغیرہ مکروہ ہے بشرطیکہ اندیشہ ہو کہ کنٹرول نہیں کر سکے گا اور روزہ توڑ بیٹھے گا (بہرحال احتیاط افضل ہے) (ردالمختار)

مسئلہ: اگر کوئی ایسی چیز خریدی کہ اگر منہ میں ڈال کر نہ دیکھے گا تو نقصان کا اندیشہ ہے یا عورت کا خاوند ظالم ہے۔ اگر کھانے میں نمک کم و بیش ہوگا تو سزا دے گا تو محض منہ میں ڈال کر چکھا جا سکتا ہے لیکن شدید احتیاط کرے کیونکہ اگر حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا) (درمختار)

مسئلہ: تیل، سرمہ یا خوشبو لگانے سے روزہ میں کوئی نقص نہیں آتا۔ بلکہ اگر سنت سمجھا ہوا استعمال کرے تو ثواب ہے البتہ محض زیب و زینت ہی مقصود نہ رکھے

مسئلہ: حالت روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں بلکہ جیسا اور دنوں میں سنت ہے۔ ایسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے۔ اس میں کوئی شرط نہیں کہ مسواک خشک ہو یا تر (عامہ کتب) لیکن یہ احتیاط کرے کہ مسواک کے ریشے حلق سے نیچے نہ اتر جائیں۔ اسی طرح ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ (TOOTH BURUSH TOOTHPASTE)۔ بھی استعمال نہ کرے کیونکہ برش کے سخت ریشوں سے اڑنے والے چھینٹے حلق تک پہنچنے ممکن ہیں

مسئلہ: وضو یا غسل کے علاوہ محض ٹھنڈک پہنچانے کی غرض سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا یا بھیگا ہوا کپڑا بدن پر لپیٹنا مکروہ نہیں ہے۔ ہاں البتہ پریشانی ظاہر

Marfat.com

کرنے کیلئے ایسا نہ کرے کیونکہ عبادت میں تنگدل ہونا بری بات ہے (عالمگیری)

سحری و افطاری

سحری کے فضائل میں اور وقت مقررہ پر افطاری کے سلسلہ میں بہت سی احادیث مروی ہیں ان میں سے چند ایک یہاں نقل کی جاتی ہیں۔

احادیث:۔ حدیث نمبر ۱: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ (بخاری مسلم ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حدیث نمبر ۲:۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سحری سب کی سب برکت ہے۔ سحری نہ چھوڑنا اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی پی لیں کیونکہ سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔ اور اس کے فرشتے ان (سحری کھانے والوں) کیلئے دعا رحمت کرتے ہیں (مفہوم حدیث (امام احمد

حدیث نمبر ۳:۔ ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" یہ دین غالب رہے گا جب تک کہ لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود و نصاریٰ دیر کرتے ہیں۔ (ابو داؤد) خیال رہے کہ اس جگہ جلدی سے مراد یہ نہیں کہ وقت سے پہلے ہی افطار کرلے بلکہ مراد یہ ہے۔ کہ وقت ہو جانے پر جلد ہی افطار کرے۔ ستاروں کے چمکنے یا زیادہ اندھیرا پھیلنے کا انتظار نہ کرے

حدیث نمبر ۴:۔ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور یا چھوارے سے افطار کرے کیونکہ اس میں برکت ہے۔ اگر وہ نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کہ وہ پاک کرنے والا ہے (احمد۔ ابی داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

حدیث نمبر ۵:۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اکرم صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (ابی داود) خیال رہے کہ مذکورہ دعا اس طرح بھی منقول ہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ؎

حدیث نمبر۶: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا''

کہ (اللہ تبارک وتعالیٰ) تین شخصوں کی دعا کو رد نہیں فرماتا۔

۱ روزہ دار کی کہ جس وقت وہ افطار کرتا ہے

۲ عادل بادشاہ کی اور ۳ مظلوم کی دعا ۔ اس کو اللہ تعالیٰ اوپر فرماتا ہے۔

اور اس کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

اور اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے۔ مجھے اپنی عزت جلال کی قسم میں ضرور تیری مدد کروں اگرچہ کچھ دیر بعد ہی کروں (احمد ترمذی۔ ابن ماجہ)

اعتکاف

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ ہے۔ یعنی اگر پورے شہر یا گاؤں میں سے ایک نے بھی کرلیا تو سب بری الذمہ ہو گئے اگر کسی نے بھی نہ کیا تو سب گنہگار ہوتے (عالمگیری)

اس اعتکاف کی بہت فضیلت ہے سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جس نے ماہ رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف محض رضائے خداوندی کیلئے کرلیا تو ایسا ہے جیسا کہ اس نے دو حج اور دو عمرے کیئے (بیہقی)

مسئلہ ۱۔ یہ اعتکاف (یعنی سنت موکدہ والا) رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں کیا جائے یعنی بیس تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل بہ نیت اعتکاف مسجد میں موجود ہو اور انتیس ۲۹ تاریخ کو چاند ہونے کے بعد نکلے بصورت دیگر تیس کو بعد از غروب

Marfat.com

آفتاب اعتکاف شروع کرے (در مختار۔ عالمگیری)

مسئلہ:۔ اعتکاف میں روزے سے ہونا مسلمان کا عاقل اور حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا شرط ہے۔ بالغ ہونا شرط نہیں بلکہ اگر نابالغ بچہ جو کہ اچھی سوجھ بوجھ تمیز رکھتا ہے اگر وہ بہ نیت مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے (عالمگیری۔ درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ:۔ اعتکاف ہر مسجد میں ہوسکتا ہے۔ اس کیلئے جامع مسجد کا ہونا شرط نہیں (درمختار)

مسئلہ:۔ عورت کو مسجد میں اعتکاف کرنا مکروہ ہے۔ عورت کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر میں ایک جگہ نماز کیلئے مخصوص کرے اور اس جگہ کو خصوصی طور پر پاک وصاف رکھے اور وہیں اعتکاف کرے (درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ:۔ اعتکاف میں معتکف کو بلا عذر مسجد سے نکلنا حرام ہے۔ اگر نکلا خواہ بھول کر ہی ہو اعتکاف جاتا رہا (عالمگیری۔ درمختار)

مسئلہ:۔ معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں ۱۔ حاجت طبعی مثلاً پیشاب پاخانہ، استنجا، وضو اگر غسل کی حاجت ہو تو غسل لیکن غسل اور وضو کیلئے یہ شرط ہے کہ ایسی صورت میں باہر جائے گا کہ یہ مسجد میں نہ ہوسکیں ورنہ اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔ ۲۔ حاجت شرعی مثلاً جس مسجد میں اعتکاف بیٹھا ہے وہاں جمعہ نہیں ہوتا تو وقت ہونے جاتے پر نماز جمعہ کیلئے دوسری مسجد میں جاسکتا ہے۔ لیکن بہت پہلے نہ جائے (درمختار)

مسئلہ:۔ جس مسجد میں اعتکاف کر رہا ہے اگر وہ (معاذ اللہ) شہید ہوگئی (یعنی گر گئی) یا کسی نے مجبور کر کے وہاں سے نکال دیا تو فوراً دوسری مسجد میں چلا جائے تو اعتکاف فاسد نہ ہوا (عالمگیری)

مسئلہ:۔ قضائے حاجت (پیشاب و پاخانہ) کیلئے جائے تو طہارت کر کے فوراً آجائے ٹھہرنے کی اجازت نہیں اور اگر معتکف کا مکان دور ہو اور اس کے دوست کا مکان قریب ہو تو ضروری نہیں کہ قضائے حاجت کیلئے دوست کے مکان پر جائے

Marfat.com

بلکہ اپنے مکان پر بھی جا سکتا ہے (درمختار عالمگیری)

مسئلہ:۔ معتکف قضائے حاجت کیلئے گیا تھا قرضخواہ نے اُسے روک لیا تو اعتکاف جاتا رہا (عالمگیری)

مسئلہ:۔ معتکف کیلئے بیوی کا بوسہ لینا یا چھونا یا گلے لگانا حرام ہے۔

مسئلہ: معتکف مسجد میں ہی کھائے پیئے اور سوئے ان امور کیلئے اگر مسجد سے باہر جائے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا (درمختار) مگر کھانے پینے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ مسجد آلودہ نہ ہو

مسئلہ:۔ معتکف اپنی یا اپنے بیوی بچوں کی ضرورت کیلئے مسجد میں کوئی چیز بیچ یا خرید سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس سے مسجد کے تقدس میں حرج نہ ہو لیکن تجارت کی غرض سے خرید و فروخت ناجائز ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ:۔ اگر اعتکاف کسی وجہ سے کسی دن ٹوٹ گیا تو اس دن کا اعتکاف قضا کرے پورے دس دن کی قضا (یعنی دوبارہ اعتکاف) واجب نہیں (ردالمحتار)

مسئلہ:۔ عورت بھی بغیر عذر کے اعتکاف کی جگہ سے باہر نہیں نکل سکتی اگر وہاں سے نکلی تو اگرچہ گھر میں ہی رہی تو اعتکاف جاتا رہا (عالمگیری)

مسئلہ:۔ بہتر ہے کہ اعتکاف کیلئے مسجد میں (پردہ وغیرہ) میں علیحدہ بیٹھے، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اعتکاف کیلئے مسجد میں خیمہ لگوایا تھا (مشکوٰۃ)

صدقۂ فطر!

احادیث:۔ حدیث نمبر۱: حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا تاکہ وہ مکہ کے گلی کوچوں میں اعلان کر دے کہ صدقۂ فطر واجب ہے (ترمذی)

حدیث نمبر۲: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ کہ حضور اکرم صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو غلام و آزاد مرد و عورت چھوٹے، بڑے سب مسلمانوں پر مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ نمازِ عید کو جانے سے پہلے ادا کرو (بخاری، مسلم)

مسئلہ: صدقہ فطر واجب ہے یہ سال بھر میں کسی وقت ادا کیا جا سکتا اگرچہ نمازِ عید سے پہلے ادا کرنا حضور علیہ السلام کی سنت ہے یعنی بعد میں ادا کرنے والا سنت سے محروم رہ جائے گا۔

مسئلہ: عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہو جاتا ہے (عالمگیری)

مسئلہ: ہر صاحب نصاب مسلمان پر صدقہ فطر واجب ہے۔ خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں (ردالمحتار)

مسئلہ: اگر باپ نہ ہو تو دادا باپ کی جگہ ہے یعنی وہ اپنے یتیم پوتے یا پوتی کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے گا (درمختار) اگر یتیم بچے خود صاحب نصاب ہیں تو اُن کے مال سے صدقہ فطر ادا کیا جا سکتا ہے۔

مسئلہ: ماں پر اپنے چھوٹے بچے بچیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں (ردالمحتار)

مسئلہ: مرد پر اپنی عورت یا بالغ و عاقل اولاد کا صدقہ فطر واجب نہیں اور اگر ادا کرنا چاہے تو ادا کر سکتا ہے لیکن اگر اولاد اُس کی زیرِ کفالت نہیں تو ان کی اجازت کے بغیر اُن کی طرف سے صدقہ فطر نہیں دے سکتا (عالمگیری)

مسئلہ: صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گندم یا گندم کا آٹا نصف صاع یعنی تقریباً دو کلو دو سو گرام) یا اس کی قیمت فی کس دینا ہو گی جو، ستو، کھجور، منقی کی مقدار ایک صاع (یعنی چار کلو چار سو گرام) ہے (عالمگیری)

مسئلہ: ہاشمی (یعنی جو خاندان بنی ہاشم سے ہیں ان) کو صدقہ فطر نہیں دیا جائے گا

مسئلہ: صدقہ فطر میں ضروری نہیں کہ آپ بتائیں کہ یہ صدقہ فطر ہے۔ بلکہ کسی غریب کے بچے کو عیدی کہہ کر بھی دیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

مسئلہ: صدقہ فطر غیر مسلم کو نہیں دیا جائے گا اگرچہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہو

نوٹ:۔ ہمارے ہاں یہ جو مشہور ہے۔ کہ مہمان کا صدقہ فطر میزبان پر واجب ہے

یہ محض غلط ہے۔ مہمان کا صدقہ فطر میزبان پر واجب نہیں

نمازعید

مسئلہ:۔ نماز عید واجب ہے اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عید میں سنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے۔ نماز عید کا وقت سورج کے اچھی طرح نکل آنے سے لیکر زوال سے پہلے تک ہے۔ عید الفطر میں کچھ دیر اور عید الضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے نماز عید میں اذان و اقامت نہیں عید کے دن حجامت بنوانا ناخن کٹوانا غسل کرنا مسواک کرنا اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ نماز فجر محلہ کی مسجد میں ادا کرنا عیدگاہ کو جلد اور پیدل جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا نماز عید الفطر سے قبل تین، پانچ یا سات یعنی طاق کھجوریں کھانا۔ عید الضحیٰ کے دن نماز سے قبل کچھ نہ کھانا مستحب ہے۔

طریقہ نماز:۔ پہلے نیت کریں کہ دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الضحیٰ واجب، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے منہ بطرف کعبہ شریف، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں، پھر امام بلند آواز اور مقتدی پست آواز سے تین تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد تھوڑا وقفہ کریں۔ پہلی دو تکبیروں میں ہاتھ چھوڑیں اور تیسری کے بعد ہاتھ باندھ لیں، پھر امام بلند آواز سے قرأت کرے گا۔ اور رکوع سجود کیا جائے گا۔ پھر دوسری رکعت میں قرأت کے بعد اور رکوع سے قبل تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ کھلے چھوڑتے رہیں۔ چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں۔ اور عام طریقہ سے نماز پوری کریں۔ مسئلہ: اگر امام نے چھ تکبیروں سے زیادہ تکبیر کہہ دیں تو مقتدی بھی امام کی پیروی کریں گے مگر تیرہ ۱۳ سے زیادہ کی صورت میں پیروی نہیں (درمختار)

Marfat.com

Marfat.com

سید محمد سعید الحسن شاہ صاحب کی بعض دیگر تصانیف

سیرت امام الانبیا :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) " قرآن کریم و بائیل کی روشنی میں " قرآن پاک ، تورات ، زبور ، انجیل ، صحائف انبیا ، غیر مسلم مدبرین کی کتب اور خبارات و رسائل کے سینکڑوں حوالوں سے مزین ایک تحقیقی شاہکار ، دیدہ زیب کتابت و طباعت مجلد صفحات ۴۶۴ (ہدیہ روپے)

رہبر زندگی مع طب نبوی :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) حضور ﷺ کی گھریلوں زندگی عادات و خصائل اور طب نبوی پر لکھی ہوئی ایک منفرد اور بے مثل کتاب ، خوبصورت کتابت و طباعت مجلد دلکش ٹائیٹل ، صفحات ۱۲۸ (ہدیہ صرف روپے)

اتحاد امت :- فرقہ واریت کے خلاف جہاد ، صفحات ۴۸ ، عمدہ کتابت و طباعت ہدیہ ڈاک ٹکٹ

مفتاح الجنتہ :- نماز کے موضوع پر خوبصورت کتابچہ صفحات ۴۵ ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

انسان درندہ کیوں ؟ ملک میں بڑھتی ہوئی غارت گری ، خون ریزی اور غنڈہ گردی کے خلاف حکم جہاد ، صفحات ۱۶ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

ابلتا لہو :- بھارت اور فلسطین کے مسلمان پر گزرنے والی قیامت صغری کی خونچکاں داستان کے چند اوراق ، صفحات ۳۲ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

دعوت انصاف و عمل :- مرزا قادیانی کے کفریات و باطل عقائد پر مشتمل ایک بہترین کتاب صفحات ۴۰ صرف ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں ۔

ریاض الجنتہ :- بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود سلام پیش کرنے کے فضائل پر مشتمل مہکتے پھولوں کا حسین گلدستہ ۔ صفحات صرف پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں ۔

سازش کا انکشاف :- کیا آپ جانتے ہیں آپ کو لذیز اور ٹھنڈے مشروبات کی شکل میں خنزیر کے ... اور مٹھائی وغیرہ کی شکل میں حرام جانوروں کی چربی پلا اور کھلا دی جاتی ہے تفصیلات جاننے کے لئے ... کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں

نوٹ :- ڈاک ٹکٹ خرچہ ڈاک کے لئے طلب کئے جاتے ہیں خود تشریف لانے والے احباب کو کتب مفت پیش کی جاتی ہیں ۔

Marfat.com

سید محمد سعید الحسن شاہ صاحب کی بعض دیگر تصانیف

سیرت امام الانبیا :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) "قرآن کریم و بائبل کی روشنی میں" قرآن پاک، تورات، زبور، انجیل، صحائف انبیا، غیر مسلم مدبرین کی کتب اور خبارات و رسائل کے سینکڑوں حوالوں سے مزین ایک تحقیقی شاہکار، دیدہ زیب کتابت و طباعت مجلد صفحات ۴۶۴ (ہدیہ روپے)

رہبر زندگی مع طب نبوی :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) حضور ﷺ کی گھریلوں زندگی عادات و خصائل اور طب نبوی پر لکھی ہوئی ایک منفرد اور بے مثل کتاب، خوبصورت کتابت و طباعت مجلد دلکش ٹائیٹل، صفحات ۱۲۸ (ہدیہ صرف روپے)

اتحاد امّت :- فرقہ واریت کے خلاف جہاد، صفحات ۴۸، عمدہ کتابت و طباعت ہدیہ ڈاک ٹکٹ

مفتاح الجنتہ :- نماز کے موضوع پر خوبصورت کتابچہ صفحات ۴۵ ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

انسان درندہ کیوں؟ ملک میں بڑھتی ہوئی غارت گری، خون ریزی اور غنڈہ گردی کے خلاف حکم جہاد، صفحات ۱۶، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

ابلتا لہو :- بھارت اور فلسطین کے مسلمان پر گزرنے والی قیامت صغریٰ کی خونچکاں داستان کے چند اوراق، صفحات ۳۲، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

دعوت انصاف و عمل :- مرزا قادیانی کے کفریات و باطل عقائد پر مشتمل ایک بہترین کتاب صفحات ۴۰ صرف ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

ریاض الجنتہ :- بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود سلام پیش کرنے کے فضائل پر مشتمل مہکتے پھولوں کا حسین گلدستہ۔ صفحات صرف پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

سازش کا انکشاف :- کیا آپ جانتے ہیں آپ کو لزیز اور ٹھنڈے مشروبات کی شکل میں خنزیر کے ... اور مٹھائی وغیرہ کی شکل میں حرام جانوروں کی چربی پلا اور کھلا دی جاتی ہے تفصیلات جاننے کے لئے ... کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں

نوٹ :- ڈاک ٹکٹ خرچہ ڈاک کے لئے طلب کئے جاتے ہیں خود تشریف لانے والے احباب کو کتب مفت پیش کی جاتی ہیں۔

Marfat.com